سوال

(351) اذان میں اللہ اکبر چار بار ہے یا دو بار؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ یہ جو اذان میں اللہ اکبر چار بار کہنا ہے۔ ان کو ایک آواز میں دو بار ملا کر نہ کہے۔ بلکہ ہر ایک اللہ اکبر کو اپنی پوری آواز سے علیحدہ علیحدہ کہے۔ اور بکر کہتا ہے کہ اللہ اکبر جو چار بار وارد ہے۔ پہلی آواز میں دو کو ملا کر کہے۔ اور دوسری آواز میں دو کو ملا کر کہے۔ پس گزارش ہے کہ زید کا قول صحیح ہے۔ یا بکر کا مدلل جواب دیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں آیا ہے۔

"اذاقال المؤذن اللہ اکبر فقال احدکم اللہ اکبر اللہ اکبر"

''یعنی جب اذان دینے والا اللہ اکبر اللہ اکبر کہے پھر کوئی تم میں سے جواب میں ایسا ہی کہے تو جنت میں جاوے گا۔'' اس سے معلوم ہوتا ہے کہ موذن ہر دو کلمات کو ملا کر کہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01 ص552

محدث فتویٰ